

فوت شدہ والد کی نمازوں کا فدیہ

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جس کے والد فوت ہو گئے ہوں اور ان کی کئی نمازیں قضا ہو گئی ہوں تو اس کی اولاد اس کے لیے کیا کرے کیا وہ ان کی طرف سے نمازیں پڑھیں یا کچھ صدقہ خیرات کریں اور اگر وہ ایسا کریں تو کیا ان کی نمازیں معاف ہوں جائیں گی۔

سائل : کبیر یو کے

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

میت کی طرف سے نمازیں نہیں پڑھی جائیں گی بلکہ اس کی نمازوں کا فدیہ دیا جائے گا اگر اولاد ایسا کرے تو یہ اپنے والد پر بہت بڑا احسان ہے۔ مرد و عورت کی نمازوں کا فدیہ کا یہ طریقہ ہے کہ سب سے پہلے میت کی عمر معلوم کر کے اس میں سے نوسال عورت کیلئے اور بارہ سال مرد کیلئے نابالغی کے نکال دیجئے۔ باقی جتنے سال بچے ان میں حساب لگائیے کہ کتنی مدت تک وہ (یعنی مرحومہ یا مرحوم) بے نمازی رہا یا کتنی نمازیں اس کے ذمہ قضا باقی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ اندازہ لگاليجئے بلکہ چاہیں تو نابالغی کی عمر کے بعد بقیہ تمام عمر کا حساب لگا لیجئے۔ اب فی نماز ایک ایک صدقہ فطر خیرات کیجئے۔ ایک صدقہ فطر کی مقدار تقریباً دو کلو 80 گرام کم گیہوں (گندم) یا اس کا آٹا یا اس کی رقم ہے۔ اور ایک دن کی چھ نمازیں ہیں۔ پانچ فرض اور ایک وتر نماز جو کہ واجب ہے۔

مثلاً دو کلو 80 گرام کم گیہوں کی رقم 3 پونڈ زبے تو ایک دن کی نمازوں کے 18 پونڈز ہوئے اور 30 دن کے 540 پونڈز ہوئے اور ایک سال کے تقریباً 6480 پونڈز ہوئے۔ اب کسی میت پر 50 سال کی نمازیں باقی ہیں تو فدیہ ادا کرنے کیلئے 324000 پونڈز خیرات کرنے ہوں گے۔

حیلہ: ظاہر ہے ہر کوئی اتنی رقم خیرات کرنے کی استطاعت (طاقت) نہیں رکھتی، اس کیلئے علمائے کرام رَجَمَهُمُ اللهُ السَّلَامُ نے شرعی حیلہ ارشاد فرمایا ہے مثلاً وہ 30 دن کی تمام نمازوں کے فدیہ کی نیت سے 540 پونڈز کسی فقیر یا فقیرنی کی ملک کر دے، یہ 30 دن کی نمازوں کا فدیہ ادا ہو گیا۔ اب وہ فقیر یا فقیرنی یہ رقم اُس دینے والی ہی کو ہبہ کر دے (یعنی تحفے میں دیدے) یہ قبضہ کرنے کے بعد پھر فقیر یا فقیرنی کو 30 دن کی نمازوں کے فدیہ کی نیت سے قبضہ میں دے کر اس کا مالک بنا دے۔ اس طرح بار بار لوٹ پھیر کرتے رہیں یوں ساری نمازوں کا فدیہ ادا ہو جائے گا۔

(کما فی الفتاوی الرضویہ، ج ۸، ص ۱۶۷)

30 دن کی رقم کے ذریعے ہی حیلہ کرنا شرط نہیں وہ تو سمجھانے کیلئے مثال دی ہے۔ بالفرض 50 سال کے فدیوں کی رقم موجود ہو تو ایک ہی بار لوٹ پھیر کرنے میں کام ہو جائے گا۔ نیز فطرہ کی رقم کا حساب بھی گئیوں کے موجودہ ریٹ سے لگانا ہوگا۔ اسی طرح روزوں کا فدیہ بھی فی روزہ ایک صدقہ فطر ہے نمازوں کا فدیہ ادا کرنے کے بعد روزوں کا بھی اسی طریقے سے فدیہ ادا کر سکتے ہیں۔ غریب و امیر سبھی فدیہ کا حیلہ کر سکتے ہیں۔ اگر وراثا اپنے مرحومین کیلئے یہ عمل کریں تو یہ میت کی زیر دست امداد ہوگی۔

اور جہاں تک فدیہ دینے سے میت کی نمازوں کے معاف ہونے معاملہ ہے تو ان شاء اللہ عزوجل اس کی رحمت سے امید ہے کہ وہ میت کو اس فرض کے بوجھ سے آزاد فرمادے گا اور وراثا بھی اجر و ثواب کے مستحق ہوں گے۔ بعض لوگ مسجد وغیرہ میں ایک قرآن پاک کا نسخہ دے کر یا کچھ صدقہ خیرات کر کے اپنے من کو منا لیتے ہیں کہ ہم نے مرحوم کی تمام نمازوں کا فدیہ ادا کر دیا یہ ان کی غلط فہمی ہے۔

وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 20-12-2017

COMPENSATION OF SALAHS MISSED BY DECEASED FATHER

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

Question:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; if a person has passed away and he had missed many *salahs* (ritual prayers), then what should his children do for him? Do they have to offer *salah* on his behalf, or give *sadaqah* (charity)? If they do so, will the person's *salahs* be compensated for?

Questioner: Kabir from UK

Answer:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

Salah shall not be offered on behalf of a deceased person but *fidyah* (compensation) shall be paid for his *salahs*. If the children do it, then it will be a great favour to the person. The method for giving *fidyah* for both males and females is as follows:

Find out the age of the deceased individual and subtract nine years of prepubescence from it in case of a woman and twelve years in case of a man. In the age that remains, find out for how long the person did not offer *salah*, i.e. how many missed prayers are due upon the individual. Calculate the estimate for a maximum duration. If you wish, calculate it for the entire age from puberty. For every prayer, give one *sadaqat al-fitr*. The value of *sadaqat al-fitr* is approximately 2 kg 80 gm of wheat or its flour or its value in money. There are 6 *salahs* every day, 5 are *fard* (obligatory) and 1 is *wajib* (compulsory).

For example, if the price of 2 kg 80 gm of wheat is 3 pounds, then it will be 18 pounds for the *salahs* of 1 day, 540 pounds for those of 30 days and 6480 pounds for those of a year. If the *salahs* of 50 years are due upon a person, then 324000 pounds must be given as *fidyah*.

Hilah (Legal Stratagem): It is obvious that every person does not have the capacity to give such a huge amount in charity. Therefore, the noble scholars have devised a *shar'i hilah* (legal stratagem). For example, give 540 pounds for missed *salahs* of 30 days to a *faqir* (destitute) male or female as *fidyah*. The *fidyah* for missed *salahs* of 30 days is offered. Now the destitute must return it to

the giver as a gift. Upon receiving the money, the person must give it again to the destitute as *fidyah* for missed *salahs* of 30 days. Thus, repeating the give and take will compensate for all the *salahs*. [al-Fatawa al-Ridawiyah, vol. 8, pg. 167]

It is not a condition that the *hilah* must be done only with the amount of 30 days. The above is just an example given for clarity. If it is assumed that the *fidyah* amount for 50 years is present, then giving and taking for one time only will complete the task. The *fitrah* amount must be calculated by considering the current rate of wheat. The *fidyah* for missed fasts is also similar. One *sadaqat al-fitr* must be given for every missed fast. After offering the *fidyah* for missed *salahs*, one can also offer *fidyah* for missed fasts. The *hilah* for *fidyah* can be used by the rich and poor alike. If heirs do it for their deceased ones, it will be of great help to the departed ones.

As far as the compensation of *salahs* of a deceased person by offering *fidyah* is considered, we hope that—in *sha Allah* (Allah willing)—through His mercy, He ﷻ will free the person from the load of missed obligatory prayers. The heirs will also earn reward.

Certain people donate a copy of the Holy Qur'an to a masjid, etc. or give some amount in charity and convince themselves that they have offered the *fidyah* of all the *salahs* missed by the deceased. This is a false notion.

والله اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team